سوال

(95) توبہ سابقہ گناہوں کو مٹا دیتی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں پچیس سالہ نوجوان عورت ہوں۔ بچپن سے لے کر اکیس سال کی عمر تک سستی اور کاہلی کی بناء پر نماز پڑھی نہ روزے رکھے۔ میرے والدین مجھے نصیحت کرتے رہے، مگر میں نے بھی پروانہ کی۔ اب جبکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت عطا فرمائی ہے اور میں نماز وروزہ کی پابندی کرنے لگی ہوں اور گذشتہ بے عملی پر نادم ہوں تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

توبہ گذشتہ گناہوں کو مٹا دیتی ہے، لہذا گذشتہ کوتاہی پر نادم ہوں۔ عبادات الٰہیہ کو مکمل عزم وصداقت سے اپنائیں۔ کثرت سے نوافل ادا کریں اور نفلی روزے رکھیں، ساتھ ہی ساتھ ذکر الٰہی، تلاوت قرآن پاک اور دعاؤں کا اہتمام کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ قبول فرمانے والا اور گناہوں کو معاف فرمانے والا ہے۔۔۔ شیخ ابن جبرین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نماز، صفحہ:116

محدث فتویٰ